نقد و تبصرہ

حسنات الحرمین

جامع ملفوظات	:	محمد عبیداللہ سرہندی
فارسی ترجمہ	:	محمد شاکر سرہندی
اُردو ترجمہ و تعلیقات	:	محمد اقبال مجدّدی
ناشر	:	مکتبہ سراجیہ خانقاہ احمدیہ سعیدیہ موسیٰ زئی شریف ضلع ڈیرہ اسماعیل خان
صفحات	:	۲۸۸
قیمت	:	درج نہیں

صوفیائے کرام کے تذکروں اور ان کے ملفوظات کے مجموعوں میں برصغیر کی تاریخ سے متعلق بعض ایسی اہم معلومات بھی ملتی ہیں جو عموماً تاریخ کی متداول کتابوں میں نہیں پائی جاتیں۔ گزشتہ پچاس ساٹھ سال سے مورخین ملفوظاتِ صوفیہ سے استفادہ کر رہے ہیں تاہم اب بھی اس حوالے سے کام کی بڑی گنجائش ہے۔ زیرِ تبصرہ مجموعہ ملفوظات شاہجہاں کے بیٹوں کی جنگ تخت نشینی کے حوالے سے خاصا اہم ہے اور پہلی بار شائع ہو رہا ہے۔

حضرت مجدّد الف ثانیؒ کے فرزند گرامی خواجہ محمد معصومؒ نے ۱۰۶۷ھ - ۱۰۶۸ھ/ میں حرمین الشریفین کا سفر اختیار کیا۔ اس سفر کے دوران میں ان کے ملفوظات و مکاشفات

ان کے صاحبزادے خواجہ محمد عبید اللہ سرہندی نے عربی میں لکھے تھے۔ ان ملفوظات کا ترجمہ محمد شاکر سرہندی نے فارسی میں کیا اور مجدّدی سلسلہ کے تذکرہ نگاران ملفوظات کو نقل کرتے رہے۔ حسنات الحرمین کا اصل عربی متن تو دستیاب نہیں البتہ اس کے فارسی ترجمہ کے خطی نسخے مختلف کتاب خانوں کی زینت ہیں۔

حسنات الحرمین سے مجدّدی سلسلہ کے افکار و نظریات، روحانی مشقوں، منازلِ سلوک اور واردات کے بارے میں بہت کچھ حاصل ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ خواجہ محمد معصومؒ کی معاصر سیاست پر بھی روشنی پڑتی ہے۔

جناب محمد اقبال مجدّدی نے خطی نسخوں کے تقابلی مطالعہ سے حسنات الحرمین کا فارسی ترجمہ مرتب کیا ہے اور اب جب کہ فارسی زبان کی تعلیم کا رواج ہمارے ہاں کم ہو رہا ہے۔ عوام کے فائدے کی خاطر اردو ترجمے کی افادیت مسلم ہے۔ اردو ترجمہ کے علاوہ مترجم نے جامع ملفوظات اور مترجم فارسی کے احوال و آثار پر بھی بہت کچھ لکھا ہے۔ مزید برآں شاہجہاں کے بیٹوں کی جنگ تخت نشینی میں فکری آویزش پر سیر حاصل بحث کی ہے۔ جناب مجدّدی نے تحقیق و جستجو کا واقعی حق ادا کر دیا ہے اور بعض ماخذوں کی پہلی بار نشاندہی کی ہے۔

جنابِ ناشر نے کتاب کی طباعت میں نفاست اور حُسنِ ذوق کا ثبوت دیا ہے۔ اس کے ساتھ رجال و اماکن کا اشاریہ دے کر کتاب سے استفادہ زیادہ آسان کر دیا ہے۔

(اختر راہی)